DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.12.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریاست نے بات چیت کے دروازے بند کیے امن کی راہ پر جو بھی ایا گلے سے لگالیں گے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	سندھی قوم نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	وزیراعلی کی ہدایت پر سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوامی اعتماد کو بلاتفریق خدمت سے ثابت کر رہے ہیں، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	چیف آف ڈیفنس فورسز کی تعیناتی تاریخی فیصلہ ہے، سردار کوہیاڈومکی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پولیس کو تندہی عزم اور دلیری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، آئی جی پولیس محمد طاہر۔	مشرق ودیگراخبارات
07	چمن افغان فورسز کا حملہ پاکستان کی جوابی کاروائی پر دشمن فرار۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بس ریپڈ ٹرانزٹ منصوبے پر عملی پیش رفت جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
09	درسی کتاب کی پرنٹنگ میں شفافیت برقرار صوبائی خزانے کو ایک ارب 25 کروڑ کی بچت۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان بھر سے افغان مہاجرین کے انخلاء کا سلسلہ بدستور جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کا بنیادی ستون ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	سمندر کو ٹرالر مافیا کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بی اے پی نے وفاقی کابینہ میں مزید حصہ مانگ لیا۔	جنگ ودیگراخبارات
14	انتخابات کی شفافیت غیر جانبداری اور عوامی اعتماد کو مجروح کیا جارہا ہے، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلات، ڈیرہ بگٹی، ٹانک اور لکی مروت میں فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن 26 دہشت گرد جہنم واصل ٹھکانے مسمار اسلحہ گولہ بارود اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا، عدالت سے ضمانت کی درخواست خارج ہونے پر جائیداد منتقلی کا ملزم گرفتار، دکی کوچڑ میں لیوس فورس کی ٹیم پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، پنجگور دہشتگردوں کا پولیس اسٹیشن پر حملہ اور گاڑی چھین لی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں مہنگائی عروج پر روزمرہ اشیاء عوام کی قوت خرید سے باہر، خضدار ٹیچنگ ہسپتال میں بنیادی سہولیات کی کمی سے مریضوں کو مشکلات۔

مورخہ 07.12.2025

اداریہ:

روز نامہ میزان کوئٹہ نے "بدعنوانی معاشی وسماجی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ! " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بدعنوانی معاشرے کا ایک بڑا خطرناک ناسور ہے جو معاشرے میں تباہی کا سبب بنتا ہے۔ یہ حق داروں کو ان کے حق سے محروم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اس طرح یہ معاشرے کی جڑیں کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جو کہ ایک تشویش ناک صورتحال ہے۔ گذشتہ روز قومی احتساب بیورو (نیب) بلوچستان کے زیر اہتمام چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد بٹ کی ہدایات کی روشنی میں عالمی یوم انسداد بدعنوانی 2025ء کے سلسلے میں نیب بلوچستان کمپلیکس میں ایک سیمینار اور آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف جامعات کے اساتذہ، طلبہ، مقابلوں میں

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

پوزیشن حاصل کرنے والے نیب کے سینئر افسران اور میڈیا نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی جی نیب بلوچستان نعمان اسلم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی معاشی سماجی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے اور اداروں پر عوام کے اعتماد کو کمزور کرتی ہے۔ نیب کا ادارہ میگا کیسز پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے غیر ضروری شکایات سے گریز کو ترجیح دے رہا ہے۔ تاکہ پاکستان کی دیرپا ترقی وخوشحالی کے اہداف حاصل کئے جائیں۔ عالمی یوم انسداد بدعنوانی اس بات کی یاد دہانی ہے کہ حکومت عوام تعلیمی اداروں اور میڈیا سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ کرپشن کے خلاف متحد ہو کھڑے ہوں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Pollutd air" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **بینک آف بلوچستان کے قیام کی اصولی منظوری دیدی** کوئٹہ نے "" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **پرویز ہود کا بلوچستان سے متعلق گمراہ پراپیگنڈا** "" کے عنوان سے این ایچ زیڈ کا رپورٹ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **بلوچستان کے مسائل وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا دوٹوک عزم اور قابل ستائش وژن** "" کے عنوان سے عنایت اللہ کا رپورٹ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | اتوار 15 جمادی الثانی 1447ھ 7 دسمبر 2025ء | نمبر 335

امن کی راہ پر جو بھی آیا، گلے سے لگا لیں گے

ریاست نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے

سرفراز بگٹی

وڈیرہ نور علی اور ان کے ساتھیوں کا ہتھیار ڈال کر آئین کو تسلیم کرنا، پاکستانی پرچم دوبارہ اٹھانا انکے وطن سے سچے تعلق کا اظہار ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوئی، ڈیرہ بگٹی میں وڈیرہ نور علی چاکرانی اور ان کے ایک سو سے زائد ساتھیوں کا ہتھیار ڈال کر آئین پاکستان کو تسلیم کرنا ایک تاریخی اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں وڈیرہ نور علی چاکرانی اور تمام نوجوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ان کا فیصلہ امن، دانشمندی اور ترقی کی خواہش کی علامت ہے۔ پاکستان کا پرچم دوبارہ اٹھانا ان کے وطن سے سچے تعلق کا اظہار ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام تمام بھٹکے ہوئے عناصر کے لیے ایک دوٹوک اور واضح پیغام ہے کہ ریاست پاکستان نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے جو امن کا راستہ اختیار کرے گا اسے گلے لگایا جائے گا، لیکن جو ہماری نرمی کو کمزوری سمجھے گا، اس کا مرتے دم تک پیچھا جاری رہے گا، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک جامع حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ ایک طرف جو ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز پوری قوت سے جاری ہیں جبکہ دوسری طرف قومی دھارے میں واپس آنے والوں کو عزت اور سہارا دینا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دیرپا امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہتھیار ڈالنے والوں کو معاشرے میں باوقار شمولیت کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی بلاتعطل جاری رہے گی۔

خانوزئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی کے چچازاد بھائی جعفر خان پانیزئی کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

محکمت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 14 جمادی الثانی 1447ھ 07 دسمبر 2025ء صفحات 24 | شمارہ 153

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmall.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ریاست نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کئے، امن کا راستہ اختیار کرنیوالے کو گلے لگایا جائیگا، وزیراعلیٰ

نرمی کو کمزوری سمجھنے والے کا مرتے دم تک پیچھا جاری رہیگا، پاکستانی پرچم کو دوبارہ اٹھانا وطن سے سچے تعلق کا اظہار ہے

ہتھیار ڈالنے والوں کی معاشرے میں باوقار شمولیت کیلئے ہرممکن مدد کی جائیگی، وڈیرہ نور علی چاکرانی وساتھیوں کو مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوئی، ڈیرہ بگٹی میں وڈیرہ نور علی چاکرانی اور ان کے ایک سو سے زائد ساتھیوں کا ہتھیار ڈال کر آئینِ پاکستان کو تسلیم کرنا ایک تاریخی اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں وڈیرہ نور علی چاکرانی اور تمام نوجوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ان کا فیصلہ امن، دانشمندی.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اور ترقی کی خواہش کی علامت ہے۔ پاکستان کا پرچم دوبارہ اٹھانا ان کے وطن سے سچے تعلق کا اظہار ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام تمام بھٹکے ہوئے عناصر کے لیے ایک دوٹوک اور واضح پیغام ہے کہ ریاستِ پاکستان نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے جو امن کا راستہ اختیار کرے گا اسے گلے لگایا جائے گا، لیکن جو ہماری نرمی کو کمزوری سمجھے گا، اس کا مرتے دم تک پیچھا جاری رہے گا، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک جامع حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ ایک طرف ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پوری قوت سے جاری ہیں جبکہ دوسری طرف قومی دھارے میں واپس آنے والوں کو عزت اور سہارا دینا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دیرپا امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہتھیار ڈالنے والوں کو معاشرے میں باوقار شمولیت کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی بلاتعطل جاری رہے گی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 3 شمارہ 354 | اتوار، 15 جمادی الثانی، 7 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

امن کا راستہ اختیار کرنیوالوں کو گلے لگایا جائیگا، وزیراعلیٰ

وڈیرہ چاکرانی کا ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال کر آئین پاکستان کو تسلیم کرنا تاریخی اور حوصلہ افزا پیشرفت ہے، سرفراز بگٹی

جو ہماری نرمی کو کمزوری سمجھے گا اس کا مرتے دم تک پیچھا کرینگے، آئی بی آپریشنز پوری قوت سے جاری رہیں گے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوئی، ڈیرہ بگٹی میں وڈیرہ نور علی چاکرانی اور ان کے ایک سو سے زائد ساتھیوں کا ہتھیار ڈال کر آئین پاکستان کو تسلیم کرنا ایک تاریخی اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں وڈیرہ نور علی چاکرانی اور تمام نوجوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ان کا فیصلہ امن، دانشمندی اور ترقی کی (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

خواہش کی علامت ہے۔ پاکستان کا پرچم دوبارہ اٹھانا ان کے وطن سے سچے تعلق کا اظہار ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام تمام بھٹکے ہوئے عناصر کے لیے ایک دوٹوک اور واضح پیغام ہے کہ ریاستِ پاکستان نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے جو امن کا راستہ اختیار کرے گا اسے گلے لگایا جائے گا، لیکن جو ہماری نرمی کو کمزوری سمجھے گا، اس کا مرتے دم تک پیچھا جاری رہے گا، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک جامع حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ ایک طرف ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز پوری قوت سے جاری ہیں جبکہ دوسری طرف قومی دھارے میں واپس آنے والوں کو عزت اور سہارا دینا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دیرپا امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہتھیار ڈالنے والوں کو معاشرے میں باوقار شمولیت کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی بلاتعطل جاری رہے گی۔

امن وقانون کی بالادستی برقرار رکھنا ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

فورسز نے جرات کے ساتھ بدامنی پھیلانے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

مہارت اور جرات کے ساتھ کارروائی کی اور علاقے میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں کو ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وقانون کی بالادستی برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ نے عوام اور سیکورٹی فورسز کے تعاون کو سراہا اور کہا کہ صوبے میں امن اور استحکام کی جدوجہد جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Pallet No 1

Page No 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph 081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 | 2025/07/ء | 15 | 1447ھ | شمارہ 335

امن کا قیام حکومتی ترجیح

امن کا راستہ اختیار کرنیوالوں کو گلے لگایا جائیگا، وزیراعلیٰ

وڈیرہ نور علی چاکرانی اور ساتھیوں کا ہتھیار ڈالنا اور آئین کو تسلیم کرنا ...

سرفراز بگٹی کا دورہ پشین، گاڑی سے اتر کر عوام میں گھل مل گئے

MEMBER APNS

بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)

ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

اتوار 07 دسمبر 2025ء بمطابق 15 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے

جلد 29 | شمارہ 334

بدامنی کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی

دشمنی پر قائم رہنے والوں کو آہنی ہاتھوں سے کچلا جائے گا، وزیراعلیٰ

دشمن کی ہر حرکت پر سخت اور فوری ردعمل ہوگا ریاست مخالف عناصر کو بلوچستان میں پناہ نہیں دی جائے گی عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ڈیرہ بگٹی میں کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان

بلوچستان کا امن، استحکام اور ترقی ہر صورت یقینی بنایا جائے گا قومی دھارے میں آنے والوں کے لیے دروازے کھلے ہیں، تاکہ عوام امن اور خوشحالی کا حصہ بن سکیں، دیرپا امن کیلئے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک+نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی سرزمین پر ریاست کے دشمنوں اور بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دشمن کے ٹھکانوں سے برآمد اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد ان کے مذموم عزائم کا واضح ثبوت ہے اور اس کارروائی سے ثابت ہو گیا کہ ریاست مخالف عناصر کو بلوچستان میں پناہ نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی جرات، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قربانیاں قابل تحسین ہیں، جن کی بدولت بلوچستان میں امن و استحکام قائم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے رہیں اور دشمن کے سازشوں کو ناکام بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دشمنی پر قائم رہنے والوں کو آہنی ہاتھوں سے کچلا جائے گا اور ریاست کی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کامیاب کارروائی میں شدید فائرنگ کے دوران بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد مارے گئے اور برآمد شدہ اسلحہ و دھماکہ خیز مواد اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمن بلوچستان میں تباہی پھیلانے کے درپے تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی ادارے بلوچستان میں بدامنی کی ہر کوشش کو ناکام بنا رہے ہیں اور عزمِ استحکام کے تحت صوبے میں کلیئرنس اور آئی بی اوز پوری رفتار سے جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا امن، استحکام اور ترقی ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور قومی دھارے میں آنے والوں کے لیے دروازے کھلے ہیں، تاکہ عوام امن اور خوشحالی کا حصہ بن سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دشمن کی ہر حرکت پر سخت اور فوری ردعمل ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر امن اور ترقی کے خواب کو ہر صورت حقیقت بنایا جائے گا اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ عوام کے تعاون سے دہشت گردی کے تمام عناصر کو جڑ سے اکھاڑا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر عوامی نمائندوں اور سیکیورٹی فورسز کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی تاکہ بلوچستان میں دیرپا امن قائم رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE] GENERAL O[F PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلی[ٰ] ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 6

www.dailyazadiquetta.com

ویب سائٹ بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | اتوار 07 دسمبر 2025ء، بمطابق 15 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔334

ریاست نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کئے، امن کا راستہ اختیار کرے گا اسے گلے لگایا جائے گا: سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی میں وڈیرہ نورعلی چاکرانی اور ان کے ایک سو سے زائد ساتھیوں کا ہتھیار ڈال کر آئین پاکستان کو تسلیم کرنا ایک تاریخی اور حوصلہ افزا پیش رفت، امن، دانشمندی اور ترقی کی خواہش کی علامت ہے

نوجوانوں کا پاکستان کا پرچم دوبارہ اٹھانا ان کے وطن سے سچے تعلق کا اظہار ہے، قومی دھارے میں واپس آنے والوں کو عزت، سہارا دینا حکومت کی پالیسی کا حصہ ہے، جو ہماری نرمی کو کمزوری سمجھے گا اس کا مرتے دم تک پیچھا کریں گے

حکومت بلوچستان ایک جامع حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پوری قوت سے جاری ہیں، قومی دھارے میں واپس آنے والوں کو عزت اور سہارا دینا حکومت کی پالیسی کا حصہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوئی، ڈیرہ بگٹی میں وڈیرہ نورعلی چاکرانی اور ان کے ایک سو سے زائد ساتھیوں کا ہتھیار ڈال کر آئینِ پاکستان کو تسلیم کرنا ایک تاریخی اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں وڈیرہ نورعلی چاکرانی اور تمام نوجوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ان کا فیصلہ امن، دانشمندی اور ترقی کی خواہش کی علامت ہے۔ پاکستان کا پرچم دوبارہ اٹھانا ان کے وطن سے سچے (بقیہ نمبر ۱ صفحہ نمبر 2 پر)

تعلق کا اظہار ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام تمام بھٹکے ہوئے عناصر کے لیے ایک دو ٹوک اور واضح پیغام ہے کہ ریاست پاکستان نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے، جو امن کا راستہ اختیار کرے گا اسے گلے لگایا جائے گا، لیکن جو ہماری نرمی کو کمزوری سمجھے گا، اس کا مرتے دم تک پیچھا جاری رہے گا، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک جامع حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ ایک طرف ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز پوری قوت سے جاری ہیں جبکہ دوسری طرف قومی دھارے میں واپس آنے والوں کو عزت اور سہارا دینا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دیرپا امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہتھیار ڈالنے والوں کو معاشرے میں باوقار شمولیت کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی بلا تعطل جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Govt pursuing two-pronged security strategy: CM Bugti

By Our Reporter

QUETTA: The Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti has said that the provincial government is pursuing a clear and comprehensive two-pronged strategy: while intelligence-based operations continue without interruption against those who have taken up arms against the State, the government simultaneously welcomes all individuals who renounce violence and choose to return to the national fold.

The Chief Minister stated that in Sui, Dera Bugti, Wadera Noor Ali Chakarani along with more than one hundred associates has laid down arms and formally accepted the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. "I congratulate Wadera Noor Ali Chakarani and all the young men who have chosen peace over violence and raised the national flag once again. Their decision reflects courage, wisdom and a sincere desire to move towards stability and development," he said.

Mir Sarfraz Bugti added that this development is a strong and clear message to all misguided elements that the State of Pakistan has not closed the doors of dialogue. "Those who choose the path of peace will be embraced, but anyone who mistakes our goodwill for weakness will be pursued relentlessly, for as long as it takes," he emphasized.

The Chief Minister reiterated the government's resolve to restore lasting peace in Balochistan and assured that individuals who surrender and reintegrate will be supported in rebuilding their lives, while the writ of the State will continue to be upheld with full force against all militant elements.

علاقائی سرگرمیاں | سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 DEC 2025 Page No. 8

سندھی قوم نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے، سلیم کھوسہ

سندھی قومی ثقافتی ٹوپی اور اجرک ڈے کے موقع پر سندھی بہن بھائیوں اور کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں

سندھی ثقافت پاکستان کی قدیم رنگارنگ اور پر وقار تہذیبوں میں سے ایک نمایاں تہذیب ہے، صوبائی وزیر

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سندھی قومی ثقافتی ٹوپی اور اجرک کے دن کے موقع پر سندھ بلوچستان سمیت ملک بھر میں بسنے والے تمام سندھی بھائیوں اور بہنوں کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھی ثقافت پاکستان کی قدیم رنگارنگ اور پر وقار تہذیبوں میں سے ایک نمایاں تہذیب ہے جو نہ صرف اپنی مہمان نوازی اور بھائی چارے کی روایتوں کے باعث پہچانی جاتی ہے بلکہ ٹوپی اور اجرک جیسی خوبصورت علامتوں کے ذریعے عالمی سطح پر بھی اپنی پہچان رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ ثقافتی دن منانا دراصل اپنی شناخت، روایات اور ورثے کو زندہ رکھنے کے عزم کی تجدید ہے سندھی بولنے والے لوگ دلیر، محنتی اور محبت کرنے والے ہیں، جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ مختلف ثقافتوں کا امتزاج ہی پاکستان کی اصل طاقت ہے اور سندھی ثقافت اس وحدت اور ہم آہنگی کی بہترین مثال ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دن ہم سب کے درمیان بھائی چارے یکجہتی اور محبت کو مزید مضبوط بنانے کا باعث بنے گا وہ پاکستان کے خوبصورت اور سنہری کلچر کا اہم ستون ہیں جن پر پوری قوم کو فخر ہے۔

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی، بخت محمد کاکڑ

افغانستان کی اشتعال انگیزی و جارحیت کا بھرپور جواب دیا جائے گا، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) پاک افغان بارڈر پر کشیدگی اور فائرنگ کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی اور کہا کہ افغانستان کی جانب سے مسلسل اشتعال انگیزی پر حکومت بلوچستان کا واضح رد عمل ہے جارحیت کا جواب دیا جائے گا عوام اپنے اداروں پر اعتماد رکھیں ہر طرح کی صورتحال کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا، واضح رہے کہ چمن سرحد پر افغان طالبان کی بلا......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اشتعال فائرنگ، بلوچستان حکومت کی ہنگامی مانیٹرنگ اور اقدامات، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت کے مطابق وزیر صحت نے ہسپتالوں میں مکمل ایمرجنسی نافذ کر دی افغانستان کی جانب سے سرحدی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی فوری ہدایات پر تمام ادارے ہائی الرٹ ہو گئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے چمن و کوئٹہ کے تمام سرکاری ہسپتال فل ایمرجنسی، میڈیکل اسٹاف کو فوری طلب کر لیا بخت محمد کاکڑ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ فائرنگ کے بعد ایمبولینسز اور ریسکیو ٹیمیں بڑی تعداد میں چمن روانہ کر دی گئیں، کسی بھی متاثرہ کو فوری طبی امداد دینے کے خصوصی انتظامات مکمل کئے گئے ہیں سرحدی کشیدگی بڑھنے پر سیکیورٹی اداروں کی بھاری نفری تعینات، صورتحال پر لمحہ بہ لمحہ نظر رکھنے کے لئے اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہیں شہریوں کا تحفظ اولین ترجیح، ہر سطح پر فوری اور موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں چمن بارڈر ایریا میں ہنگامی بنیادوں پر میڈیکل اور ریسکیو رسپانس بڑھا دیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

عوامی اعتماد کو بلاتفریق خدمت سے ثابت کر رہے ہیں، فیصل جمالی

کوشش ہے کوئی بھی شخص جائز کام کے حل کے بغیر واپس نہ جائے، میڈیا سے گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کی خدمت کو اعزاز اور ذمہ داری سمجھتے ہیں اور علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں عوام کے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے ان کے دروازے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں اور وہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ کوئی بھی شہری اپنی بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

جائز شکایت کے حل کے بغیر واپس نہ جائے۔ اوستہ محمد میں اپنی رہائشگاہ پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وہ عوامی اعتماد کو عملی کاموں کے ذریعے ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لائیو اسٹاک کے شعبے میں اصلاحات، جدید سہولیات کی فراہمی اور کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے متعدد منصوبے شروع کیے جا چکے ہیں، جن کے ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے۔

چیف آف ڈیفنس فورسز کی تعیناتی تاریخی فیصلہ ہے، سردار کوہ یار ڈومکی

فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر ایک دلیر اور اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل سپہ سالار ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر ایک دلیر، منظم اور اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل سپہ سالار ہیں۔ ان کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز تعیناتی قومی و ملکی مفاد میں نہایت اہم ثابت ہوگی، جو اداروں کے درمیان ہم آہنگی، شفافیت اور مستحکم حکمتِ عملی کو مزید مضبوط کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

جنرل عاصم منیر نے ہمیشہ ملکی خودمختاری، قومی وقار اور سلامتی کے معاملات پر واضح، مضبوط اور موثر موقف اپنایا ہے، جس کی آج پوری قوم تعریف کر رہی ہے۔ ان کی قیادت قوم کے اعتماد کو اور بھی مضبوط کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 DEC 2025

Page No. 9

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پولیس کو تندہی، عزم اور دلیری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، محمد طاہر

پولیس نے نئی حکمت عملی اپناتے ہوئے وسائل کی کمی کے باوجود امن وامان برقرار رکھنے میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ دہشت گردی جیسے ناسور کے خاتمے کے لیے پولیس کو مزید تندہی، عزم اور دلیری کا مظاہرہ کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پشین کے دورے کے موقع پر پولیس دربار اور لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایس پی پشین عبدالعلیم اچکزئی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے آئی جی نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی کی جنگ میں فرنٹ لائن پر ہے اس ہشت گردی جیسے ناسور کے خاتمے کے لیے پولیس کو مزید تندہی، عزم اور دلیری کا مظاہرہ کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پولیس نے موقع کی مناسبت سے بہت سی تبدیلیاں کر کے نئی حکمت عملی اپناتے ہوئے وسائل کی کمی کے باوجود امن و امان برقرار رکھنے میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے قبل ازیں ڈی پی او آفس پشین میں منعقدہ اجلاس میں ایس پی پشین عبدالعلیم اچکزئی نے پشین میں سیکورٹی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی جبکہ آئی جی نے پولیس لائن پشین اور سمارٹ پولیس اسٹیشن سٹی پشین کا دورہ بھی کیا۔

MASHRIQ QUETTA

چمن افغان فورسز کا حملہ، پاکستان کی جوابی کارروائی پر دشمن فرار

ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، فوری طور ڈاکٹرز سٹاف اور ایمرجنسی ادویات پہنچائی گئیں، شہر کی سیکورٹی کیلئے تمام تیاریاں مکمل

مسلح جھڑپ کا سلسلہ 2 گھنٹے تک جاری رہا، پاکستانی فورسز نے جوابی فائرنگ کی، فائرنگ کا آغاز افغانستان کی جانب سے ہوا

چمن (خ ن + آئی این پی) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے پاک افغان سرحد پر پیدا ہونے والی کشیدگی کے بعد چمن کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی گزشتہ رات افغان طالبان کی پاکستانی علاقوں پر جنگ چھیڑنے اور حملے کے فوری بعد چمن کے تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی اور صوبائی حکومت کوئٹہ سے بھی فوری طور ڈاکٹرز سٹاف اور ایمرجنسی ادویات پہنچائی گئی اس دوران ڈی سی چمن، ڈی ایچ کیو......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

ہسپتال ایم ایس اور تمام سٹاف ضلعی انتظامی ڈی پی او چمن عبداللہ چیمہ پولیس اور سیکیورٹی اداروں نے حالات کو دیکھتے ہوئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے رکھے اس وقت ہسپتال میں تمام ایمرجنسی سہولیات فراہم کردی گئی ہے اور شہر کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں تاہم اس وقت دونوں اطراف سے گولہ باری و جنگ روک دیا گیا ہے۔ دریں اثناء آئی این پی کے مطابق پاک افغان چمن سرحد پر پاکستانی سیکورٹی فورسز اور افغان طالبان میں گزشتہ شب ایک بار پھر مسلح جھڑپ ہوئی ہیں بلکہ صورتحال اب کی کشیدہ ہے۔ پاکستانی سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ فائرنگ کا آغاز افغانستان کی جانب سے ہوا جس کے بعد پاکستانی فورسز نے چمن بارڈر کے قریب جوابی فائرنگ کی مسلح جھڑپ کا آغاز گزشتہ شب 10 بجکر 30 منٹ کے بعد ہوا جو 2 گھنٹے سے زائد تک جاری رہا جس کے دوران دونوں جانب سے بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا اور سرحدی علاقے دھماکوں اور فائرنگ کی آوازوں سے گونجتے رہے۔ فریقین نے گذشتہ دو ماہ سے جاری جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک دوسرے پر جھڑپ شروع کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ تاہم گزشتہ شب ہونے والی جھڑپوں میں جانی نقصانات سے متعلق اب تک صورتحال واضح نہیں البتہ باب دوستی کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں بلکہ سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی تصاویر میں باب دوستی کو ہونے والے نقصان کو دیکھا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کابل اور اسلام آباد کے درمیان سرحدی کشیدگی کم کرنے اور جنگ بندی برقرار رکھنے کے لیے مذاکرات نومبر میں ختم ہو گئے تھے لیکن قطر کی ثالثی میں اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی زیادہ تر برقرار رہی ہے۔ پاکستان اور افغانستان میں فائرنگ کا تبادلہ اس پیش رفت کے ایک دن بعد ہوا ہے جب پاکستان نے کہا تھا کہ وہ اقوام متحدہ کو چمن اور طورخم کی سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے افغانستان کو امدادی سامان بھیجنے کی اجازت دے گا، جو تقریباً دو ماہ سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث زیادہ تر بند رہی ہیں۔ فائرنگ کا یہ واقعہ ایک دن بعد پیش آیا جب پاکستان نے اعلان کیا کہ وہ اقوام متحدہ کو چمن اور طورخم سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے افغانستان میں امدادی سامان بھیجنے کی اجازت دے گا۔ یہ گزرگاہیں تقریباً دو ماہ سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث بند ہیں۔

Century Express Quetta

بس ریپڈ ٹرانزٹ منصوبے پر عملی پیش رفت جاری

محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان اور ایشیائی ترقیاتی بنک میں معاہدے پر دستخط ہو گئے

معاہدے کے تحت کوئٹہ میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ کا نظام متعارف کرایا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے میں جدید، محفوظ اور معیاری ٹرانسپورٹ نظام کے قیام کے لیے حکومت بلوچستان سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ بس ریپڈ ٹرانزٹ (BRT) منصوبے پر عملی پیش رفت جاری ہے، جو صوبائی دارالحکومت میں ٹرانسپورٹ کے نظام میں انقلابی تبدیلی لائے گا اور اسلام آباد میں اقتصادی امور ڈویژن میں اس حوالے سے ایک اہم تقریب منعقد ہوئی جس میں محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے درمیان بی آر ٹی کوئٹہ سے متعلق معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ تقریب میں سیکریٹری محکمہ ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ نے حکومت بلوچستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ایشیائی ترقیاتی بینک کے ساتھ کوئٹہ بس ریپڈ ٹرانزٹ کی فیزیبلیٹی اسٹڈی کے لیے پراجیکٹ ریڈینس فنانسنگ معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان ڈاکٹر سجاد بلوچ، اقتصادی امور ڈویژن اسلام آباد کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ معاہدے کے تحت کوئٹہ میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ کا ایک موثر نظام متعارف کرانے کی راہ ہموار ہوگی، جو ٹریفک کے دباؤ میں نمایاں کمی، شہری سہولیات میں بہتری اور پائیدار شہری ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ واضح رہے کہ صوبائی کابینہ نے 16 اکتوبر 2025 کے اجلاس میں اس معاہدے کی منظوری دی تھی جس کے بعد آج دستخطوں کے ساتھ منصوبے کے عملی آغاز کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 DEC 2025 Page No. 1

درسی کتب کی پرنٹنگ میں شفافیت برقرار، صوبائی خزانے کو 1 ارب 25 کروڑ کی بچت

گزشتہ سالوں کے مقابلے میں نہ صرف لاگت میں نمایاں کمی بلکہ کتابوں کی تعداد میں بھی ریکارڈ اضافہ کیا گیا

گزشتہ سال 2 ارب 12 کروڑ 46 لاکھ جبکہ 2024-25ء میں 1 ارب 8 کروڑ 66 لاکھ خرچ ہوئے، رپورٹ

کوئٹہ (خ ن) حکومتِ بلوچستان کے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے تعلیمی سال 2026ء کیلئے درسی کتب کی پرنٹنگ کے ٹینڈرز میں شفافیت برقرار رکھتے ہوئے صوبائی خزانے کو تقریباً ایک ارب 25 کروڑ روپے کی بچت فراہم کر دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے وژن اور سیکرٹری محکمہ تعلیم اسفند یار خان کی واضح ہدایات کے مطابق چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان ... سیکرٹری بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نیاز خان تر... نے گزشتہ سالوں کے مقابلے میں اس بار نہ صرف لاگت میں ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7

نمایاں کمی کی بلکہ کتابوں کی تعداد میں بھی ریکا... اضافہ کیا محکمے کی رپورٹ کے مطابق سا... 2023-24ء میں 92 لاکھ 54 ہزار 25... کتابیں 2 ارب 12 کروڑ 46 لاکھ روپے ... شائع کی گئیں، جبکہ سال 2024-25ء میں 3... لاکھ 9 ہزار کتابوں کی اشاعت پر 1 ارب 8 کر... 66 لاکھ روپے خرچ ہوئے اس کے برعکس س... 2025-26ء میں ایک کروڑ 15 لاکھ درسی کتا... محض 88 کروڑ 31 لاکھ روپے میں تیار کی گئیں... گزشتہ برسوں کی نسبت غیر معمولی بچت ہے

بلوچستان بھر سے افغان مہاجرین کے انخلا کا سلسلہ بدستور جاری

مختلف اضلاع سے ہزاروں افراد لوٹ رہے ہیں، مجموعی طور پر 2 لاکھ 61 ہزار 725 افغان شہریوں کو وطن واپس بھیجا جا چکا

چاغی سے 42 ہزار 577، پشین سے 33 ہزار 225 جبکہ سرحدی ضلع چمن سے 19 ہزار 712 افغان مہاجرین کی واپسی ہوئی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) بلوچستان میں افغان مہاجرین کے منظم انخلاء کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جس کے دوران مختلف اضلاع سے ہزاروں افراد اپنے وطن افغانستان لوٹ رہے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یکم ستمبر 2025 سے شروع ہونے والی اس کارروائی میں اب تک مجموعی طور پر 2 لاکھ 61 ہزار 725 افغان شہریوں کو وطن واپس بھیجا جا چکا ہے۔ حکومتی اداروں کی نگرانی میں جاری اس عمل کا مقصد صوبے میں غیر قانونی مقیم شہریوں کی نشاندہی اور رجسٹرڈ مہاجرین کی باعزت واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کے دارالحکومت کوئٹہ سے اب تک 99 ہزار 958 افغان شہری واپس افغانستان روانہ کیے گئے ہیں، جو صوبے کے دیگر اضلاع کے مقابلے میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ چاغی سے 42 ہزار 577، پشین سے 33 ہزار 225 جبکہ سرحدی ضلع چمن سے 19 ہزار 712 افغان مہاجرین کو واپسی کے عمل کے تحت افغانستان بھیجا گیا ہے۔ اسی طرح قلعہ سیف اللہ سے 26 ہزار 528، لورالائی سے 15 ہزار 714 اور قلعہ عبداللہ سے 22 ہزار 955 افراد واپس جا چکے ہیں۔ مستونگ سے بھی ایک ہزار 26 افغان شہریوں نے اپنے وطن کا رخ کیا ہے۔

CamScanner

سمندر کو ٹرالر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا، مولانا ہدایت الرحمن

ایم ڈی فش ہاربر [illegible] وصول کر رہے ہیں، دورے کے موقع پر گفتگو

صابر صالح پانیزئی اور 35 نوجوانوں کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنا قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے ایم ڈی فش ہاربر کی مسلسل غیر ذمہ داری پر اظہار ناراضگی کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کے بجائے کوئٹہ میں بیٹھ کر لاکھوں روپے کی مراعات اور ٹی اے ڈی اے وصول کرنا قوم کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے اسکولوں، کالجوں، اسپتالوں اور مختلف سرکاری محکموں کا بھی دورہ کیا عوامی شکایات سنیں متعدد محکموں کی خراب صورتحال پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ آل پارٹیز کے وفود سے بھی ملاقاتیں کی۔ اسکولوں کا معائنہ، اساتذہ و طلبہ کے مسائل سنے۔ وہ فش ہاربر اتھارٹی کے دفتر پہنچے جہاں ملازمین سے میٹنگ کی۔ اس موقع پر انہوں نے ایم ڈی فش ہاربر کی مسلسل غیر ذمہ داری پر اظہار ناراضگی کرتے ہوئے کہا کہ ایم ڈی سال میں 15 دن بھی ڈیوٹی پر موجود نہیں ہوتے۔ گوادر کے بجائے کوئٹہ میں بیٹھ کر لاکھوں روپے کی مراعات اور ٹی اے ڈی اے وصول کرنا قوم کے ساتھ ناانصافی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مراسلہ بھیجا ہے اور وزیر اعلیٰ نے اس پر نوٹس لے لیا ہے۔ فش ہاربر دورے کے بعد مولانا ہدایت الرحمن اور اسسٹنٹ کمشنر نے محکمہ فشریز کے دفتر پر اچانک چھاپہ مارا۔ 170 میں سے صرف 10 ملازمین موجود تھے جبکہ 150 غیر حاضر تھے۔ ایم پی اے نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سمندر کو ٹرالر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، جبکہ محکمہ فشریز کے ملازمین گھروں میں بیٹھ کر تنخواہیں لے رہے ہیں اس پر فوری کارروائی ہونی چاہیے۔ اس کے بعد وہ مالی گرانٹ ہسپتال پہنچے جہاں ڈاکٹرز سے میٹنگ کی اور مریضوں کی حالت دریافت کی۔ مریضوں نے بڑی تعداد میں شکایات پیش کیں کہ ہسپتال میں بنیادی دوائیاں تک میسر نہیں۔ مولانا نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کروڑوں کی دوائیاں کہاں جا رہی ہیں؟ مریضوں کو پیناڈول تک نہیں دی جا رہی یہ کھلا ظلم ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سابق ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان قبائلی سماجی رہنما صابر صالح پانیزئی کا نام 35 نوجوانوں کے ساتھ فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر پشین کے یہ ہتھکنڈے ہمیں حقوق کے حصول، عدل و انصاف کی جدوجہد سے نہیں رکوا سکتے جمہوری پرامن جدوجہد جاری رہے گی۔ پشین کے باشعور عوام بالخصوص قبائلی عوام کو بھی سمجھ آ گیا ہے کہ جو اپنی قوم کے لیے آواز اٹھاتے ہیں تو ان پر طاقتور طبقات مقتدر قوتوں کی جانب سے پابندیاں لگائی جاتی ہیں۔

بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کا بنیادی ستون ہیں، نیشنل پارٹی

مقامی حکومتوں کو کمزور کرنے کا نقصان آج تک عوام بھگت رہے ہیں، میر کبیر محمد شہی

مختلف وارڈز میں 20 کے قریب کونسلرز کا بلامقابلہ منتخب ہونا اعزاز ہے، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کا بلدیاتی انتخابات کے مناسبت سے اہم اجلاس نیاز بلوچ کی رہائش گاہ کلی اسماعیل میں منعقد ہوا۔ جس میں بلدیاتی امیدواروں کے ساتھ پارٹی ذمہ داروں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس سے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی جسٹس ریٹائرڈ شکیل بلوچ رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ، رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری میران بلوچ مرکزی لیبر سیکرٹری داد محمد بلوچ ممبران مرکزی کمیٹی نیاز بلوچ چیئرمین محراب بلوچ صوبائی قانون سیکرٹری ایڈووکیٹ جلیل لانگو صوبائی تعلیم سیکرٹری سعدیہ بلوچ ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری نگری صدام لانگو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کا بنیادی ستون ہیں اور مقامی نمائندے ہمیشہ سے عوامی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی ہیومن سیکرٹری اینل غوری ممبر ورکنگ کمیٹی فدا بلیدی ضلعی نائب صدر حنیف کاکڑ عارف کرد نگری آغا محمد لانگو سمیت نامزد امیدواران و پارٹی کے علاقائی ذمہ داران موجود تھے۔ پارٹی کے قائدین نے کہا کہ جنرل ضیا الحق کے دور میں فنڈز کی سیاست کو اسمبلیوں کے ہاتھ میں دے کر مقامی حکومتوں کو کمزور کیا گیا، جس کا نقصان آج تک عوام بھگت رہے ہیں۔

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ نیشنل پارٹی ریاست میں جمہوری نظام اور اداروں کی بالادستی قائم کرنے کیلئے ہمیشہ جمہوری قوتوں کے ساتھ پرامن سیاسی جدوجہد کر رہی ہے اور عوام کے بنیادی جمہوری نظام کی مضبوطی اور بلدیاتی الیکشن کہ مقررہ وقت پر انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ہمیشہ آواز اٹھاتی رہی ہے، ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام سے ہے اور عوام پر بھروسہ رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ بلدیاتی الیکشن میں عوام نے جس اعتماد کا اظہار کر رہی ہے اور اب تک نیشنل پارٹی کے 20 کے قریب کونسلرز مختلف وارڈز میں بلامقابلہ منتخب ہو چکے ہیں جو بہت بڑا اعزاز ہے، 28 دسمبر کا دن نیشنل پارٹی کے لئے ایک ایسی صبح کی نوید لائے گا۔

انتخابات کی شفافیت، غیر جانبداری اور عوامی اعتماد کو مجروح کیا جا رہا ہے، پشتونخوا نیپ

بعض قومی اور صوبائی اسمبلی کے ارکان، وزراء اور ایم پی ایز انتخابی عمل کو متاثر کر رہے ہیں، الیکشن کمیشن نوٹس لے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے ایک بیان میں بلدیاتی انتخابات میں سرکاری وزراء، اراکین صوبائی و قومی اسمبلی اور دیگر بااثر شخصیات کی جانب سے براہ راست مداخلت، سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال اور انتخابی عمل کو متاثر کرنے کی کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس عمل نے انتخابات کی شفافیت غیر جانبداری اور عوامی اعتماد کو بری طرح مجروح کیا ہے۔ آئین پاکستان اور الیکشن ایکٹ 2017 کے مطابق شفاف اور غیر جانبدار انتخابات عوام کا بنیادی اور آئینی حق ہے، جبکہ حالیہ دنوں میں مختلف علاقوں میں بلدیاتی انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق کی کھلی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ بعض قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان، خصوصاً کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے وزراء اور ایم پی ایز نے بلدیاتی انتخابات میں اثر انداز ہونے کے لیے اپنے سرکاری عہدوں اور سیاسی اثر و رسوخ کا استعمال کیا ہے۔ اس ضمن میں پشتون درہ، پشتون آباد، شالدرہ، مشا چوک، مشن فقیرہ، چلاک، سریاب اور دیگر مقامات پر اچانک ترقیاتی اسکیموں کا آغاز انتخابی عمل میں براہ راست مداخلت اور ضابطہ اخلاق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ الیکشن کمیشن آئین کے مطابق اپنی ذمہ داری ادا کرے اور بلدیاتی انتخابات کو غیر جانبدار ماحول میں منعقد کرایا جائے تاکہ عوام کا جمہوری حق محفوظ رہے۔

INTEKHAB QUETTA

بی اے پی نے وفاقی کابینہ میں مزید حصہ مانگ لیا

حکومت سازی کے وقت وزیر مملکت کا عہدہ دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، نجی ٹی وی

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی نے وفاقی کابینہ میں مزید حصہ مانگ لیا ہے اور مطالبات وزیراعظم شہباز شریف تک پہنچا دیے ہیں۔ نجی ٹی وی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ وعدے کے مطابق وزیر مملکت کا قلمدان دینے کا مطالبہ دہرا دیا۔ وزیراعظم ہاؤس کے ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی نے وفاقی کابینہ میں مزید حصے سے متعلق اپنے مطالبات وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

تک پہنچا دیے، حکومت سازی کے وقت بی اے پی کو وزیر مملکت کا عہدہ دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، بی اے پی کا موقف ہے کہ اتحادی جماعت ہونے کے ناطے کابینہ میں مزید نمائندگی حق ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف قریبی رفقاء سے مشاورت کے بعد ہی فیصلہ کریں گے، چھبیسویں آئینی ترمیم کے موقع پر بھی بی اے پی نے ن لیگ سے یہی مطالبہ دہرایا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس وقت بھی مطالبہ پورا کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 07 DEC 2025

Page No. 12

قلات، ڈیرہ بگٹی، ٹانک اور لکی مروت میں فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن، 26 دہشتگرد جہنم واصل

ٹھکانے مسمار، اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، قلات میں بارہ اور پانچ دہشتگرد ڈیرہ بگٹی میں مارے گئے۔ سیکورٹی فورسز پر حملوں، اغوا قومی شاہراہ پر لوٹ مار میں ملوث تھے، سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان

فورسز نے ٹانک میں دو اور لکی مروت میں سات دہشتگرد ہلاک کیے، نیٹ ورک کے مکمل خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری، سیکورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائیوں پر صدر، وزیراعظم اور وزیرداخلہ کا خراج تحسین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا قلات اور ڈیرہ بگٹی میں ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 17 دہشت گرد ہلاک کر کے ان کے ٹھکانوں کو مسمار کر دیا اور بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود دستی بم سمیت دیگر سامان قبضے میں لے لیا۔ مارے گئے دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں، اغوا، قومی شاہراہ پر لوٹ مار میں ملوث تھے وزیر اعلیٰ نے قلات اور ڈیرہ بگٹی میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد قلات کے نواحی علاقے میں موجود ہیں جس پر فورسز کی بھاری نفری نے ٹارگٹڈ آپریشن کیا۔ اس دوران دہشت گردوں اور فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹے جاری رہا جس کے نتیجے میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز نے ان کے ٹھکانے سے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود دستی بم سمیت دیگر سامان قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا۔ دیگر دہشت گردوں کے خلاف علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ دریں اثناء سیکورٹی فورسز نے ڈیرہ بگٹی میں بھی خفیہ اطلاع پر ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں پانچ دہشت گرد ہلاک کر دیئے سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی قبضے میں لے لیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 05 دسمبر کو ضلع ڈیرہ بگٹی میں فتنہ ال ہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع تھی۔ آپریشن کے دوران، اپنی فورسز نے مؤثر طریقے سے دہشت گردوں کے مقام کا پتہ لگایا، اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد، پانچ ہندوستانی سپانسر دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا۔ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے وژن "عزم استحکام" کے تحت علاقے میں کسی بھی دوسرے ہندوستانی سپانسر شدہ دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی اور قلات میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کے ساتھ کارروائی کی اور علاقوں میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں کو ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و قانون کی بالادستی برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ نے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے تعاون کو سراہا اور کہا کہ صوبے میں امن اور استحکام کی جدوجہد جاری رہے گی۔

عدالت سے ضمانت کی درخواست خارج ہونے پر جائیداد منتقلی کا ملزم گرفتار

بلا تصدیق اور جعلی پاور آف اٹارنی کی بنیاد پر جائیداد منتقلی کرنے کے الزام میں مقدمہ درج تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے بغیر کسی تصدیق اور جعلی پاور آف اٹارنی کی بنیاد پر جائیداد منتقلی کرانے والے مرکزی ملزم کو عدالت سے ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست خارج ہونے پر کو گرفتار کر لیا۔۔ اینٹی کرپشن کے ذرائع کے مطابق دالبندین کی رہائشی خاتون نے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان نصیب اللہ کاکڑ کو درخواست دی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ اس کے سابق شوہر محمد خیر نے اس کے نام سے جعلی پاور آف اٹارنی اور ریونیو کے عملے کی ملی بھگت سے اس کی 1742 مربع فٹ اراضی کو ایک دوسری خاتون کے نام منتقل کیا ہے، خاتون کی درخواست پر ڈی جی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جس نے ڈی جی کو پیش کی گئی رپورٹ میں بتایا کہ درخواست گزار خاتون ہی اس جائیداد کی اصل مالک ہے۔ رپورٹ کی روشنی میں ڈی جی نے ملوث افراد کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی جس پر اینٹی کرپشن ٹیم نے 11 نومبر کو سابق نائب تحصیلدار و سب رجسٹرار چاغی کریم بخش کو گرفتار کر لیا تھا جبکہ مرکزی ملزم خاتون کا سابق شوہر محمد خیر سمیت دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے تھے۔ مرکزی ملزم محمد خیر ولد خان نے گزشتہ روز عدالت میں ضمانت قبل از گرفتاری کیلئے درخواست دی جو عدالت نے خارج کر دی جس کے بعد ملزم کو اینٹی کرپشن ٹیم نے گرفتار کر لیا۔ جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

دکی، کوچڑ میں لیویز فورس کی ٹیم پر نامعلوم افراد کی فائرنگ

ٹیم پوست کی کاشت تلف کرنے کیخلاف کارروائی کر رہی تھی، لیویز ذرائع

دکی (یو این اے) دکی کے علاقے کوچڑ میں لیویز فورس کی ٹیم پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کی ہے لیویز ذرائع کے مطابق یہ ٹیم پوست کی کاشت کے خلاف کارروائی کر رہی تھی کہ اچانک نامعلوم سمت سے فائرنگ شروع ہوئی تاہم ابھی تک کسی قسم کے انسانی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع موصول نہیں علاقے میں اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے تاکہ حالات پر مکمل کنٹرول حاصل کیا جاسکے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور، دہشتگردوں کا پولیس اسٹیشن پر حملہ، اسلحہ اور گاڑی چھین لی

فورسز کا تعاقب، فائرنگ کے تبادلے میں حملہ آور گاڑی اور 3 موٹر سائیکلیں چھوڑ کر فرار

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں دہشتگردوں کا پولیس اسٹیشن پر حملہ، اہلکاروں سے اسلحہ اور گاڑی چھین لی۔ فورسز کا گھیراؤ، فائرنگ کے تبادلے میں حملہ آور سامان چھوڑ کر فرار۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور میں دہشتگردوں نے پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا اس دوران انہوں نے اہلکاروں سے اسلحہ اور گاڑی چھین لی۔ اطلاع ملنے پر ایف سی نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا اور پاردان ندی کے مقام پر دہشتگردوں کا گھیراؤ کیا۔

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

فائرنگ کے تبادلے میں حملہ آور اپنا سامان، گاڑی اور تین موٹر سائیکل چھوڑ کر رات کی تاریکی میں فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 DEC 2025 Page No. 13

کوئٹہ میں مہنگائی عروج پر روزمرہ اشیاء عوام کی قوت خرید سے باہر

روٹی، سبزیاں، گوشت، دوائیوں سمیت تمام اشیاء ضروریہ من مانی قیمتوں پر فروخت ہورہی ہیں، قوانین بے شمار ہیں عملدرآمد صفر

تندور والے 30 روپے کی روٹی بناہی نہیں رہے، ڈبل کے نام پر وہی روٹی 60 روپے میں فروخت کی جارہی ہے، نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں مہنگائی کا نہ رکنے والا سلسلہ نہ بدستور جاری ہے بلکہ مہنگائی مافیا نے ایک بار پھر روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں دوگناہ اضافہ کیا ہے۔ روٹی، سبزیاں، گوشت، دوائیوں سمیت تمام اشیاء ضروریہ من مانی قیمتوں پر فروخت ہورہی ہیں، قوانین بے شمار ہیں عملدرآمد صفر۔ تندور والے 30 روپے کی روٹی بناہی نہیں رہے، ڈبل کے نام پر وہی روٹی 60 روپے میں فروخت کی جارہی ہے۔ سردی شروع ہوتے ہی مچھلی اور خشک میوہ جات کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں، گرم کپڑے خریدنا عوام کیلئے خواب بنتا جارہا ہے۔ جبکہ تندور والوں نے ایک بار پھر چور راستے سے مہنگائی کا طوفان برپا کرنے کے لیے 30 روپے والی روٹی کو ختم کر کے وہی روٹی 60 روپے میں فروخت کرنے کا سلسلہ شروع کیا جس سے روکنے اور پوچھنے والے کوئی نہیں ہے ایسا لگتا ہے کہ وہی فارمولا جو کچھ لو اور کچھ دو والا چل رہا ہے اور درمیان میں غریب طبقہ پس رہا ہے اور اس وقت ایسے گھرانے جو ایک دن روٹی کے لیے ترس رہے ہیں جبکہ دوسری جانب جو اشرافیہ ہے وہ مہنگائی اور روزمرہ اشیاء کی قیمتوں سے کھیل رہی ہے واضح رہے کہ کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں مہنگائی مافیا ایک بار پھر سرگرم ہوگئے اور اس وقت روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں دوگناہ اضافہ کیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار ٹیچنگ ہسپتال میں بنیادی سہولیات کی کمی سے مریضوں کو مشکلات

ہسپتال کھنڈرات میں تبدیل، لوگوں کے علاج ومعالجہ کی کوئی بھی سہولتیں موجود نہیں ہے، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ضلعی ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں دوائیوں سمیت علاج معالجہ اور صحت کی بینادی سہولیات کا مکمل فقدان ہے پورا ہسپتال کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے لوگوں کے علاج ومعالجہ کی کوئی بھی سہولتیں موجود نہیں ہیلاکھوں نفوس کی آبادی والے شہر کے ہسپتال بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی ہے مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے سرکاری ہسپتال میں ادویات کی قلت اور ملیریا ٹائیفائیڈ اور دیگر ٹیسٹیں سے باہر سے کرنا پڑتا ہے غریب لاچار بکس مریض رل گئی ہے تفصیلات کے مطابق خضدار کا ہاسپٹل بلوچستان کا واحد ہسپتال ہے آجکل عدم توجہی کا شکار ہو کر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکی ہے مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہیہا سپٹل بھوت بنگلہ کا منظر پیش کررہی ہے مریضوں ہسپتال سے ایک سے پیناڈول کی گولی تک میسر نہیں ہے اس دور مہنگائی میں غریب مریض بازار سے دوائیاں خریدی جاتی ہے محکمہ صحت کی جانب سے دوائیوں کا کوٹہ کو بڑھائی جائے ایک میڈیا سروے کے مطابق ضلع کا واحد ہسپتال لاوارث ہے یہاں کے عوامی نمائندگان صرف بینک بیلنس بڑھانے کی چکر میں لگی ہوئی ہے ہسپتال تباہی کے دہانے پر لاکھڑا ہے ایک طرف علاج ومعالجہ کی سہولتیں ناپید ہے دوسری طرف صفائی کی صورتحال ناقص اور صحت مند انسان ہسپتال کے اندر جاکر بدبوگندگی کی وجہ سے مریض بن جاتی ہے ہسپتال بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی ہے ان پر کوئی توجہ دینے والا نہیں ہے ہسپتال کے متعلق عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت خضدار کے واحد ہسپتال میں سہولتیں فراہم کیے جائے ہسپتال میں ایکسرے مشین، الٹراساؤنڈ، ملیریا اور ٹائیفائیڈ اور ایچ بی کی ٹیسٹیں بھی غریب لوگ باہر سے پرائیویٹ لیبارٹریوں سے کروائی جاتی ہے ہسپتال کا عملہ صرف مفت تنخواہیں وصول کی جارہی ہے اور عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، سیکرٹری صحت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع خضدار کیواحد ہسپتال پر توجہ دیکر عوام کو صحت کی بینادی سہولتیں اور علاج ومعالجہ کی تمام ضروری آلات مہیا کیے جائیں۔

CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Bullet No.

Daily: MEEZAN QUETTA

07 DEC 2025

No. 15

بدعنوانی معاشی وسماجی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بدعنوانی معاشرے کاایک بڑاخطرناک ناسور ہے جومعاشرے میں تباہی کا سبب بنتا ہے۔یہ حق داروں کوان کے حق سے محروم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے ۔اس کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اس طرح یہ معاشرے کی جڑیں کھوکھلا کردیتا ہے۔جوکہ ایک تشویش ناک صورتحال ہے۔

گذشتہ روز قومی احتساب بیورو(نیب) بلوچستان کے زیراہتمام چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل(ر) نذیر احمد بٹ کی ہدایات کی روشنی میں عالمی یوم انسداد بدعنوانی 2025ء کے سلسلے میں نیب بلوچستان کمپلیکس میں ایک سیمینار اور آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف جامعات کے اساتذہ،طلبہ،مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے نیب کے سینئر افسران اور میڈیا نمائندگان نے شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی جی نیب بلوچستان نعمان اسلم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی معاشی سماجی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے اوراداروں پرعوام کے اعتماد کو کمزور کرتی ہے۔نیب کا ادارہ میگا کیسز پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے غیرضروری شکایات سے گریز کوترجیح دے رہا ہے تاکہ پاکستان کی دیرپا ترقی وخوشحالی کے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔عالمی یوم انسداد بدعنوانی اس بات کی یاددہانی ہے کہ حکومت عوام، تعلیمی اداروں اور میڈیا سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ کرپشن کیخلاف متحد ہوکھڑے ہوں۔انہوں نے کہا کہ نیب بلوچستان اور بورڈ آف ریونیو بلوچستان" کے باہمی تعاون سے ایک ملین ایکڑ(10لاکھ فٹ)سے زائد سرکاری جنگلات کی اراضی محکمہ جنگلات، کے نام پر منتقل کی گئی جس کی مالیت 1.3 کھرب روپے سے زائد ہے۔سرکاری اراضی کی اس تاریخی واگزاری کی مثال بلوچستان کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ڈی جی نیب بلوچستان نعمان اسلم کا آگاہی واک اور سیمینار سے مذکورہ خطاب بلاشبہ ادارے کی بدعنوانیوں کیخلاف کاوشوں میں کامیاب ہونے کی جانب اشارہ ہے۔انہوں نے جوایک ملین ایکڑ سے زائد جنگلات کی اراضی محکمہ جنگلات کو منتقل کرکے 1.3 کھرب روپے سے زائد کا فائدہ دیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔وہ چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل(ر) نذیر احمد بٹ کے وژن کوآگے لے کر احسن اقدامات کررہے ہیں۔جوان کی اعلیٰ کارکردگی کا ثبوت ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ نیب کو ملک سے بدعنوانیوں کے مکمل خاتمے کے لیے مزید احسن اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ بدعنوانی کی وجہ سے ملک کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے جوکہ اس کے مفاد میں نہیں ہے۔نیب کو اس سلسلے میں بلاامتیاز کاروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے بدعنوانی میں ملوث عناصر کیخلاف چاہے وہ کوئی بھی ہوں کا احتساب کرنا چاہیے۔اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے جوکہ ملک اور اس کی عوام کے مفاد میں ہرگز نہیں ہے۔

Polluted air

Once famous for its simple beauty, pleasant weather, and crisp air, Quetta is today a shadow of its former self. The city, once defined by its fruit orchards and clear horizons, is now frequently blanketed by a thick, suffocating layer of smoke and dust. The deterioration of Quetta's air quality is no longer just an environmental concern; it has escalated into a public health emergency that demands immediate and strategic intervention.

The primary drivers of this degradation are visible to anyone who steps onto the city's streets. The fast-increasing population has placed an unbearable strain on the city's infrastructure, but it is the chaotic management of traffic that serves as the main culprit. The roads are choked with vehicles, but specifically, the proliferation of undocumented auto-rickshaws has wreaked havoc on the environment. Thousands of these vehicles operate without regulation, emitting thick plumes of carbon and particulate matter that settle over the valley like a shroud. Because Quetta is bowl-shaped, these pollutants are trapped, creating a hazardous chamber of smog that reduces visibility and makes the simple act of breathing dangerous.

Compounding the vehicular emission crisis is the ruthless and constant chopping of trees. Urban sprawl has devoured the green belts that once acted as the city's lungs. Without trees to filter the air and anchor the soil, dust becomes a permanent fixture in the atmosphere. The combination of vehicular smoke and dry dust has turned the sky of Quetta a permanent shade of grey.

The human cost of this negligence is staggering. Chest diseases, asthma, and other respiratory ailments are becoming alarmingly common among the residents. The hospitals are seeing a surge in patients whose only "crime" is breathing the air of their hometown. Children and the elderly are particularly vulnerable, their health deteriorating under the weight of pollutants they cannot escape. It is imperative that the government moves beyond temporary fixes and lip service. Quetta requires a comprehensive, actionable strategy to combat air pollution. This must start with a crackdown on undocumented and non-compliant vehicles, particularly rickshaws that fail emission standards. Simultaneously, a mass afforestation drive is needed to restore the city's green cover.

The government must focus its energies on controlling this crisis before Quetta becomes uninhabitable. The haze covering the city is a warning signal if we do not clear the air now, we risk choking the life out of this historic valley.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QU...

Bullet No. 6 Dated: 07 DEC 2025 Page No. 17

”پرویز ہود کا بلوچستان سے متعلق گمراہ کن پراپیگنڈا“

فاضل دانشور بلوچستان کے حوالے سے کتنا علم رکھتے ہیں؟ فورسز کی موجودگی عوامی سلامتی کی علامت ہے

یہی فورسز ہی وہ ڈھال ہیں جو تخریب کاروں، دہشت گردوں اور بیرونی پراکسیز کے خلاف سینہ سپر ہیں

(این ایچ زیڈ)

پرویز ہود بھائی جیسے دین بیزار اور خودساختہ دانشور ہمیشہ سے معاشرے میں فکری بگاڑ، نظریاتی زہر اور ذہنی انتشار کے باعث بنے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی نام نہاد روشن خیالی کے پردے میں مذہب بیزاری، ریاست دشمنی اور اداروں سے نفرت کو فروغ دینے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ بلوچستان کے ایک روزہ نمائشی دورہ کرنے کے بعد موصوف نے پروگرام ”فرنٹ لائن پاکستان“ میں جو من گھڑت، گمراہ کن اور حقیقت سے عاری بیانیہ پیش کیا، وہ نہ صرف ان کی ذہنی پسماندگی بلکہ ان کے غیر ملکی آقاؤں کے ایجنڈے کا بھی کھلا ثبوت ہے۔ انہوں نے کشیکور ڈیم کی حفاظت پر مامور سیکیورٹی فورسز کی موجودگی پر اعتراض اٹھاتے ہوئے یہ مضحکہ خیز موقف اختیار کیا کہ اگر یہ پیسہ عوام پر خرچ کیا جاتا تو ان قلعوں یا پوسٹوں اور ایف سی فورسز کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ پرویز ہود جیسے افراد کو شاید یہ بنیادی حقیقت معلوم نہیں کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے لیے تعمیر ہونے والے قلعے یا پوسٹیں دراصل اُن فنڈز سے بنائے جاتے ہیں جو وفاقی بجٹ کے تحت سیکیورٹی کے لیے مختص کیے جاتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کے تمام انتظامی اخراجات اور دیگر ضروریات اسی دائرے میں آتی ہیں۔ یہ ادارے کسی ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ عوام کی جان و مال کے تحفظ اور ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ اصل سوال یہ نہیں کہ ایف سی بلوچستان کیوں موجود ہے، بلکہ یہ ہے کہ اگر سول ادارے، لیویز فورس اور پولیس اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کرتیں تو ایف سی کی ضرورت ہی کیوں پیش آتی؟ لیویز فورس جس کا بجٹ بلوچستان میں دونوں ایف سیز کے مجموعی بجٹ سے بھی زیادہ ہے، اس کے باوجود بھی عوام کے تحفظ میں اپنی ذمہ داریاں کیوں پوری نہیں کر پائی؟ جبکہ وفاقی حکومت بھی بلوچستان کی ترقی کے لیے 66.5 ارب روپے کے فنڈز مہیا کرتی ہے، اور صوبے کا اپنا پی ایس ڈی پی بجٹ بھی تقریباً 249.5 ارب روپے پر مشتمل ہے۔ تو پھر سوال اٹھتا ہے کہ وہ پیسہ کہاں جاتا ہے اور کہاں خرچ ہوتا ہے؟ یہ سوال اُن نام نہاد دانشوروں اور

ادا کرنے میں ناکام ہو جائیں، وہاں ان منصوبوں کی حفاظت کے لیے فوج یا سیکیورٹی فورسز کی تعیناتی ریاست کی آئینی، اخلاقی اور قومی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی پراکسیز کالعدم تنظیمیں مسلسل ڈیمز،

تھی، نہ کہ کسی تسلط یا قبضے کے لیے۔ اب ان منصوبوں سے بلوچ عوام براہ راست فائدہ اٹھا رہے ہیں، جن کی بدولت روزگار، تعلیم، مواصلات اور ترقی کے نئے دروازے کھل چکے ہیں۔ پرویز ہود بھائی کی دورنگی کا یہ عالم ہے کہ اپنے دورے کے دوران وہ کیچ فیسٹیول میں شریک ہوئے، تربت یونیورسٹی میں خطاب کیا، اور وہاں کے امن، تعلیم اور ترقی کی تعریف کرتے ہوئے خود اعتراف کیا تربت میں بہترین

بلوچستان کے ایک روزہ دورے کے بعد پروگرام ”فرنٹ لائن پاکستان“ میں حقیقت سے عاری بیانیہ پرویز ہود بھائی کی ذہنی پسماندگی کا منہ بولتا ثبوت ہے

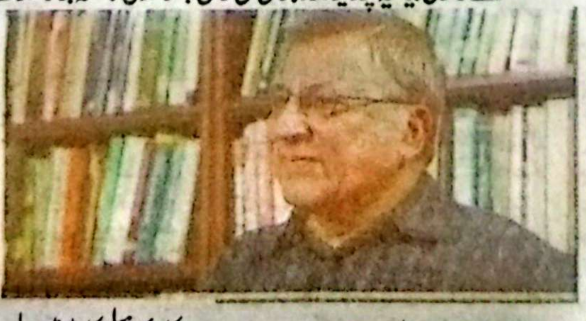

سرکاری ہیلی کاپٹر میں بلوچستان آمد اور ذاتی مصروفیات کی بناء پر واپسی گاڑی میں اور بیان میں بس کے سفر کی جھوٹی داستان کذب بیانی کے سوا کچھ بھی نہیں

سول بالادستی کے خودساختہ علمبرداروں سے پوچھا جانا چاہیے جنہوں نے عوامی فلاح کے نام پر وسائل کی لوٹ مار کو معمول بنا رکھا ہے۔ سول بالادستی کے نعرے کے پیچھے چھپی کرپشن، اقربا پروری اور بدانتظامی نے وہ خلا پیدا کیا جسے اب سیکیورٹی فورسز، خصوصاً ایف سی بلوچستان، اپنی جانوں کی قربانی دے کر پر کر رہی ہیں۔ بلوچستان میں ایف سی یا دیگر فورسز کی موجودگی دراصل ریاستی نظام کے تحفظ اور عوامی سلامتی کی علامت ہے۔ یہی فورسز وہ ڈھال ہیں جو تخریب کاروں، دہشت گردوں اور بیرونی پراکسیز کے خلاف سینہ سپر ہیں۔ یہ امر کسی صاحب فہم سے پوشیدہ نہیں کہ جہاں قومی نوعیت کے منصوبوں کو دشمن عناصر کی طرف سے خطرہ لاحق ہو، اور سول ادارے اپنی آئینی اور انتظامی ذمہ داریاں

شاہراہوں اور تعمیراتی منصوبوں کو نشانہ بنا رہی ہیں ایسے حالات میں ان منصوبوں کی حفاظت کے لیے فورسز کی موجودگی کیوں ضروری ہے، اس سوال کا جواب ہر ذی شعور کو بخوبی معلوم ہونا چاہیے۔ بلوچستان میں M8 اور N85 شاہراہوں اور میرانی ڈیم سمیت دیگر میگا پراجیکٹس کی حفاظت پر مامور سیکیورٹی فورسز نے یہ ذمہ داری صرف ان منصوبوں کی تکمیل تک انجام دی۔ منصوبے مکمل ہونے کے بعد فورسز اپنے کیمپس واپس جا چکی ہیں۔ جو اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ ان کی موجودگی وقتی اور حفاظتی مقصد کے لیے

انفراسٹرکچر اور پرامن ماحول موجود ہے مگر واپسی پر انہوں نے اسی بلوچستان کے بارے میں وہی من گھڑت بیانیہ دہرایا جو ملک دشمن ایجنسیاں برسوں سے پھیلا رہی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ پرویز ہود بھائی کو بلوچستان کے بارے میں علم ہی کتنا ہے؟ ایک روز کے نمائشی دورے کے بعد وہ کس بنیاد پر اتنے بڑے تبصرے کے اہل ہو گئے؟ اور سب سے اہم سوال یہ پراپیگنڈا کس کے اشارے پر اور کس مقصد کے لیے کیا گیا؟ قوم یہ جاننا چاہتی ہے کہ آخر پرویز ہود جیسے مفاد پرست عناصر کب تک ملک کے مفاد کے

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 07 DEC 2025 Page No.

خلاف زبان درازی کرتے رہیں گے؟ اور کب تک ان کی یہ دانشوری دشمن کے ایجنڈے کو تقویت دیتی رہے گی؟ بلوچستان پاکستان کا مقبوضہ علاقہ نہیں بلکہ اس کے ماتھے کا جھومر ہے۔ اس کی ترقی اور استحکام سے دشمن ہمیشہ خائف رہا ہے۔ بھارت اور اس کی پراکسیز تنظیمیں ایک منصوبہ بندی کے تحت یہاں ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بناتی ہیں، اور پھر انہی کارروائیوں کے ملبے پر ''محرومیوں'' کا من گھڑت بیانیہ تراش کر نوجوان نسل کو ریاست کے خلاف گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ پرویز ہود بھائی کو چاہیے کہ وہ اپنی آنکھوں پر چڑھا تعصب کا پردہ ہٹائیں، بلوچستان پر تحقیق

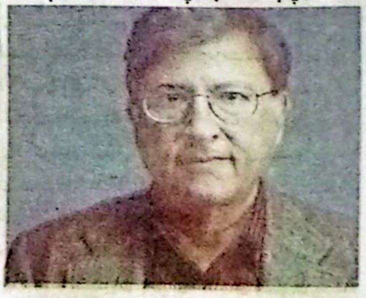

کریں، حقائق سمجھیں اور سچائی کو تسلیم کریں۔ بلوچستان کے عوام باشعور، محبِ وطن اور ترقی کے خواہاں ہیں اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) عوام کی حفاظت، ترقی اور خوشحالی کی ضامن ہے۔ ان کی موجودگی میں دشمن اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ حال ہی دوبارہ پروفیسر ہود بھائی بلوچستان میں ایک فیسٹیول میں سرکاری شخصیات کے ساتھ شرکت کے لیے سرکاری ہیلی کاپٹر کے ذریعے تشریف لائے۔ ذاتی مصروفیات کا بہانہ بنا کر فوری واپسی کے لیے سرکاری ہیلی کاپٹر کی ضد کی گئی، مگر جب یہ فوراً دستیاب نہ ہو سکا تو ان کے لیے باقاعدہ طور پر خصوصی گاڑی کا انتظام کیا گیا۔ لیکن اصل تماشا اس کے بعد شروع ہوتا ہے، جب موصوف نے حقائق کو روندتے ہوئے بس کے سفر کی ایک جھوٹی، خودساختہ اور گمراہ کن کہانی گھڑی، ان کو الہام ہوا کہ بسوں کے نیچے تیل چھپا ہوتا ہے، جس کا بھتہ دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہود بھائی یہ بتانے کی زحمت کریں کہ آپ واپس کون سی پبلک بس پر آئے؟ اور آپ جیسا وی آئی پی شخص کب سے عام بسوں میں سفر کرنے لگا؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ محض ایک گھڑی ہوئی ڈرامہ بازی ہے جس کا مقصد بیرونی آقاؤں کو خوش کرنا اور ریاستی اداروں کو بدنام کرنا ہے۔ جہاں تک ایرانی تیل کا معاملہ ہے تو یہ حقیقت سب پر عیاں ہے کہ اس کی محدود خرید و فروخت صرف سرحدی علاقوں کے عوام کے لیے مخصوص ہے، جبکہ ملک بھر میں اس کی اسمگلنگ ایک سنگین جرم ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے اسی غیر قانونی کاروبار کے خلاف درجنوں کارروائیاں کر کے ہزاروں لیٹر تیل ضبط کیا ہے۔ مگر ہود بھائی ہمیشہ کی طرح حقائق کو مسخ کر کے ایک نیا فتنہ کھڑا کرنے کی کوشش میں مصروف نظر آتے ہیں۔ ہود بھائی! ہم بخوبی جانتے ہیں کہ آپ جیسے خودساختہ دانشور سے سچ کی امید رکھنا خود فریبی کے سوا کچھ نہیں۔ آپ ماضی میں بھی ایسی ہی جھوٹی کہانیاں گھڑ چکے ہیں اور عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوششیں کر چکے ہیں۔ آپ کے بیانات، انٹرویوز اور تحریریں آپ کے فکری دیوالیہ پن، ذہنی انتشار اور بدنیتی کو پوری طرح بے نقاب کر چکی ہیں۔ خصوصی گاڑی پر واپسی اور پھر بیان میں بس کے سفر کی جھوٹی داستان اس درجے کی کھلی کذب بیانی پر اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ: ''شرم تم کو مگر نہیں آتی''

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 DEC 2025

Page No. 19

بیٹے ماشاء اللہ اپنے والد کے نام کو وقار ـ
رہے ہیں۔ اس کا بھائی اکرم اعوان بھی ـ
شخصیت تھا۔ انہی لوگوں کی محبت اور اخلاق
خطے سے جوڑ دیا۔
وہ روایت جو آج بھی دل میں گونجتی ہے۔
خالد نے ہی مجھے بتائیں تھیں۔ وادی سون
سمت ہو یا سرگودھا کی طرف، روایت ایک ہی
اس وادی کے مائیں فخر سے کہتی ہے: "م
ہے"، اور دوسری جواب دیتی ہے: "اور میرا ب
جملہ اس خطے کی تربیت، حوصلے اور سوچ کی
کرتا ہے۔ یہاں غربت تو ہے مگر حوصلہ امیر تر
میں نے جس مقام پر زمین خریدی تھی وہ سو
علاقہ ہے۔ یہاں کی زمین کی خرید و فروخت عا
نہیں ہوتی۔ یہاں روایت یہ ہے کہ جب تک
بارے میں مکمل اطمینان نہ ہو، اعتماد نہیں دیا
میرے نام منتقل ہو چکی تھی، مگر کچھ عرصے بعد
میرے کراچی کے مکان پی ای سی ایچ ایس پر
لیے آئے۔ انہوں نے اپنا سرکاری تعارف
سوالات کیے، میں نے ان کے جواب دیے،
ہو کر واپس چلے گئے۔ یہ واقعہ اس علاقے کی ا

(بقیہ: کراچی میں تین سالہ بچے ابراہیم کی ـ
گر کر ہلاکت کے واقعہ)

دوسری طرف کراچی کی سڑکوں پر ہیوی ٹرک اور
میں آکر ہلاک ہونے والے واقعات بھی کم
نہیں۔ رواں سال اب تک 342 سے زائد لوگ
ہیوی گاڑیوں کے نیچے آکر ہلاک ہو چکے ہیں، جن

بلوچستان کے مسائل: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا دوٹوک عزم اور قابل

بلوچستان کو صحیح معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ابھی بہت بڑا سفر باقی

وزیر اعلیٰ کے حکم پر صحت کے شعبے میں اصلاحات کا سلسلہ جاری 164 غیر فعال بی ایچ یوز بحال

رپورٹ: عنایت اللہ خان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے بلوچستان جیسے وسیع، پسماندہ اور غربت زدہ صوبے کے مسائل کا احاطہ چنداں آسان نہیں یہاں دہائیوں سے صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، سڑکوں کی خستہ حالی، اقربا پروری، بدعنوانی اور بدانتظامی جیسے مستقل چیلنجز موجود چلے آئے ہیں۔ ایسے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گورننس، سروس ڈیلیوری اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے حوالے سے جو اقدامات کیے گئے ہیں، وہ یقیناً قابلِ تعریف ہیں۔ خاص طور پر صحت کے شعبے میں ان اصلاحات کے نتیجے میں اہم کامیابیاں ملی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سلسلہ صرف ابتدا ہے۔ بلوچستان کو صحیح معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ابھی بہت بڑا سفر درکار ہے۔ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں کی جانے والی اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ میں 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہو سکیں گے۔ بلوچستان کے دور افتادہ، پسماندہ اور غربت زدہ علاقوں میں جہاں اکثر صحت کی سہولتوں کا فقدان رہا ہے، یہ اقدام ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ تاہم ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ صوبے کے وسیع تر مسائل کا احاطہ صرف صحت کے شعبے میں ہونے والی چند اصلاحات تک محدود

ترقی یافتہ صوبے میں۔ 164 غیر فعال بی ایچ یوز کی بحالی ایک اہم قدم ہے، جس سے دیہی علاقوں کے شہریوں کو سہولت ملے گی، جہاں اکثر مریضوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے میلوں کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بلوچستان کے ہسپتالوں، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز، رورل ہیلتھ سینٹرز اور بڑے میڈیکل ادارے اب بھی متعدد مسائل سے دوچار ہیں۔ صوبے میں صحت کی سہولتوں کا فقدان، خراب انتظامی ڈھانچہ، ادویات کی کمی، غیر تربیت یافتہ عملہ، جدید آلات کی عدم دستیابی اور بدنظمی کے مسائل اب بھی موجود ہیں۔ ایسے حالات میں محض اعلانات اور سطحی اقدامات سے صحت کے شعبے میں بہتری نہیں لائی جا

اصلاح کی رفتار کو سست کر دیا ہے۔ اس وقت بلوچستان میں صحت کے شعبے میں اس قدر گہرے مسائل ہیں کہ ان کا حل فوری اور ٹھوس اقدامات کے بغیر ممکن نہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اصلاحات کے حوالے سے جو وژن اور عزم ظاہر کیا ہے، وہ خوش آئند ہے، مگر سوال یہ ہے کہ آیا ان اصلاحات پر عملدرآمد میں شامل تمام وزراء اور حکومتی اہلکار اپنے فرائض سے ایمانداری سے نبھائیں گے؟ بعض اوقات ان کی کارکردگی پر سوالات اٹھتے ہیں، جس کی وجہ سے پورے کابینہ کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو چاہیے کہ وہ اپنے وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور غیر فعال یا ناکام وزراء سے قلمدان واپس لے کر نئے اور فعال وزراء کو ذمہ داریاں سونپیں۔ یہ عمل کسی بھی حکومت کی کامیابی کے لئے ضروری ہوتا ہے اور یہی اصول دنیا بھر کی کامیاب حکومتوں میں اپنایا جاتا ہے۔ بلوچستان میں تعلیم کا شعبہ بھی ایک سنگین بحران کا شکار ہے۔ ہزاروں اساتذہ غیر حاضر رہتے ہیں، اسکولوں کی عمارتیں خستہ حال ہیں، سلیبس میں ضروری اصلاحات کا فقدان ہے، اور اضلاع میں بنیادی سہولتوں کی کمی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حالیہ بیان میں صحت کے شعبے پر زور دیا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی حالت بھی بہت خراب ہے اور اسے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اگر صوبہ واقعی ترقی کی راہ پر گامزن ہونا چاہتا ہے تو تعلیم کو اس کا اولین قدم بنانا ہوگا۔ اسی طرح صوبے میں پینے کے صاف پانی کی صورتحال بھی انتہائی تشویشناک ہے۔ زیادہ تر اضلاع میں پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے اور عوام کو غیر معیاری پانی سے

دیکھنے کو ملتے ہیں
نگرانی کو یقینی بنا
سہولتیں فراہم کی
بھولا ہوا محاذ بن
تعارف کا محتاج نہ
عمارتیں خستہ حال
معمولی بنیادی س
ہے تو تعلیم اس کا
ہے کہ وزیر اعلیٰ
اور عوام کو جواب د
ایچ یوز کی بحالی ایک
مسائل اس ایک اق
ہے کہ صحت کے
اقدامات کیے جائی
کے منصوبوں کی آ
میں شفافیت اور م
بنیادوں پر جانچ کی
واپس لیا جائے بلو
امروز درست فیصلے

164 غیر
سہولت
کمی، غیر

بلوچستان اس وقت ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے اور اگر وقت پر درست فیصلے نہ کیے گئے تو صوبے کے مسائل مزید سنگین ہو سکتے ہیں وزیر اعلیٰ صحت اور تعلیم کے بحران پر فوری توجہ دیں، پانی کے